69753 - شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبات کی ویڈیو فلمیں بنانے کا حکم

سوال

میرا چھوٹا بھائی کمپیوٹر کے متعلق کام کرتا اور ویڈیو فلموں میں (Non-Linearediting) جیسی تبدیلیاں کرتا ہے، اور یہ کام مخلف تقریبات کی ویڈیو بنانے کی کمپنی جو اس فلموں کی ڈی وی ڈی سی ڈیز تیار کرتی ہے کے حساب پر کرتا ہے، میرا سوال ہے کہ:

کیونکہ یہ کام ویڈیو سے متعلق ہے تو کیا اس کی کمائی حلال ہوگی ؟

دوسرا یہ کہ: میرا بڑا بھائی ویڈیو کیسٹیں کرایہ پر دینے کی دوکان کھولنا چاہتا ہے، تو کیا اس کا یہ کام مباح اور جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

ویڈیو بنانے میں کچھ تو حرام ہے، اور
کچھ مباح اور جائز، اگر تو طبعی مثلا پہاڑ درخت اور نہروں اور مختلف قدرتی مناظر کی تصاویر پر مبنی ویڈیو بنائی جائے تو یہ مباح اور جائز ہے، لیکن اگر اس میں عورتوں اور ذی روح یا مختلف شادی بیاہ کی تقریبات یا گانے کی ویڈیو تیار کی جائے تو یہ حرام ہے، اور اگر ایسی ویڈیو ہو تو پھر جو شخص ویڈیو تیار کر رہا ہے اس کے لیے بھی حرام ہے، اور جو شخص اس کو آگے نشر کرنے کا کام کرتا ہے اس کے لیے بھی حرام ہے، اور جو اسے خریدے اور فروخت کرے اس کے لیے بھی حرام ہے.

کیونکہ شادی بیاہ کی تقریب میں دلہن
مکمل بناؤ سنگھار کے ساتھ ہوتی ہے، اور اسی طرح اس تقریب میں شامل ہونے والی باقی عورتیں بھی مکمل زیبائش کے ساتھ آتی ہیں، اور غیر محرم مردوں کا ان عورتوں کو دیکھا حرام ہے، چاہے وہ بلاواسطہ انہیں دیکھیں، یا یا تصویروں اور فیلم کے ذریعہ، اور پھر شادی کی تقریبات میں مردوزن کا اختلاط بھی حرام ہے اس سے منع کرنا واجب اور ضروری ہے، تو پھر اس کی تصاویر اور فلم بنانا کس طرح جائز ہوسکتا ہے، کیونکہ تقریب میں شامل نہ ہونے والا شخص اس فلم کو دیکھے گا ؟! اور اسی طرح تقریب میں باقی دوسرے حرام کاموں میں بارہ میں یہی حکم ہے، مثلا گانا بجانا اور موسیقی کا استعمال.

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ
کہتے ہیں:

"اور اس دور میں لوگوں کے جو غلط
اور برے کام شروع کر لیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: دولہا کے لیے عورتوں کے
درمیان کرسی رکھی جاتی ہے جہاں وہ دوسری عورتوں بے پردفاحشہ عورتوں کے سامنے
بیٹھتا ہے، اور بعض اوقات تو اس کے ساتھ اس کے کچھ رشتہ دار مرد بھی آکر بیٹھتے
ہیں.

کسی بھی سلیم الفطرت اور دینی غیرت
رکھنے والے شخص پر مخفی نہیں کہ اس کام میں کیا خرابیاں اور فتنہ پیدا ہوتی ہیں،
اور غیر مردوں کا ان بے پردا اور فتنہ پرداز عورتوں کی جانب دیکھنا، اور اس کے نتیجہ
میں کیا خربیاں پیدا ہوتی ہیں، اس لیے اس کام سے روکنا اور اس کا قلع قمع کرنا واجب
اور ضروری ہے، تاکہ فتنہ وفساد کے اسباب کا خاتمہ کیا جاسکے، اور معاشرہ سے
عورتوں میں جو شریعت مطہرہ کے مخالف کام ہیں اسے مٹایا جائے.

دیکھیں: الرسائل والاجوبۃ النسائیۃ
(44).

اور سوال نمبر (
10791) کے جواب میں بیان کیا جاچکا ہے
کہ:

"تقریبات میں جو برائیاں اور غلط
کام ہوتے ہیں ان میں عورتوں کی تصویریں بنانا بھی ہیں، جو کہ حرام عمل ہے، چاہے یہ
تصویر ویڈیو کیمرہ کے ذریعہ ہو یا پھر عام دوسرے کیمرہ کے ساتھ، بلکہ ویڈیو کی
تصاویر تو زیادہ قبیح اور زیادہ گناہ کا باعث ہیں"

اور سوال نمبر (
32752) کے جواب میں یہ چیز بیان ہوئی
ہے کہ:

"آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں اگر حرام سے
خالی ہوں تو ان کا سننا اور دیکھنا، اور ان کی خرید و فروخت مباح ہے، اور حرام کا
مقصد یہ ہے کہ وہ کیسٹیں فسق و فجور اور موسیقی یا بازاری عورتوں کی تصاویر پر
مشتمل نہ ہوں، اور اسی طرح اگر وہ کیسٹیں کفر و شرک یا بدعت پر مبنی ہوں لیکن اس

شخص کے جائز ہونگی جوان میں موجود اشیاء کا رد کرنا چاہتا ہو، اور پھر وہ اس رد کی
اہلیت بھی رکھتا ہو"

اس لیے ہماری گزارش ہے کہ آپ ان
دونوں جوابات کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ اس میں دلائل اور علماء کرام کے فتاوی
جات شامل ہیں.

تو اس سے سوال کا جواب واضح ہوتا ہے
کہ: اس حرام اشیاء پر مشتمل کیسٹوں کو تیار کرنے مثلا شادی بیاہ کی ویڈیو وغیرہ
تیار کرنے میں معاونت کرنا حرام ہے، اور اگر اس کا کام کسی ایسی کمپنی کے ساتھ تعلق
رکھتا ہو جو برائی اور حرام کام پر مشتمل کسیٹیں تیار نہیں کرتی تو یہ جائز ہوگا،
اور نہ ہی ان کے اعلانات او مشہوری میں کوئی برائی مثلا عورتوں کی تصاویر، یا
موسیقی اور گانے، یا حرام مواد کی خرید و فروخت نہ کرتی ہو.

اور ویڈیو کیمرہ یا کیسٹیں کرایہ پر
دینے کے حکم میں بھی یہی چیز سامنے رکھ کر حکم لگایا جائیگا، اور سابقہ تفصیل کو
سامنے رکھیں گے، خاص کر سوال نمبر (32752
) کا جواب تو بالکل اس پر منطبق ہوتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اس کے
لیے حلال کام میں آسانی پیدا فرمائے، جس سے وہ حلال روزی کما کر کھائے، اور اپنے
پروردگار کی ناراضگی مول نہ لے، اور اسے ہم اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرنے
کی تلقین کرتے ہوئے اسے نصیحت کرتے ہیں کہ وہ صبر و تحمل سے کام لے، کیونکہ متقیوں
اور صبر کرنے والوں کا انجام اچھا اور بہتر ہوتا ہے، اور اسے یہ کام چھوڑ کر اپنے
رب سے معاونت طلب کرتے ہوئے کوئی اور حلال کام کرنا چاہیے اللہ تعالی اس کے لیے
آسانی پیدا فرمائیگا.

واللہ اعلم.